ایمان کے نتائج

اللہ تعالی فرماتے ہیں:{کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی نے پاکیزہ بات کی مثال کس طرح بیان فرمائی، مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنے پھل لاتا ہے۔ }(ابراھیم: ٢٤ – ٢٥) ، ایمان سے حاصل ہونے والے کچھ درجِ ذیل ثمرات:

١-سچا ایمان نفسیاتی راحت و سکون اور انشراحِ صدر کا سبب بنتا ہے۔ اللہ تعالی کے درجِ ذیل قول کا مصداق یہی ہے:{یاد رکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں}(یونس: ٦٢)

٢-مومنوں کو اللہ تعالی کی خصوصی معیت نصیب ہوتی ہے، یعنی ایمان مومنوں کو کفر و شرک کی تباہ کاریوں سے ایمان و ثواب کے نور کی طرف لے جاتا ہے۔

٣-اللہ تعالی کی رضا و خوشنودی اور وہ جنت ملتی ہے، جس کا سچا ایمان رکھنے والوں کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے، چنانچہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ:{ان ایمان دار مردوں اور عورتوں سے اللہ نے ان جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں لہریں لے رہی ہیں جہاں وہ ہمشیہ ہمیش رہنے والے ہیں اور ان صاف ستھرے پاکیزہ محلات کا جو ان ہمیشگی والی جنتوں میں ہیں، اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے، یہی زبردست کامیابی ہے۔ }(التوبۃ: ٧٢)

٤-اللہ تعالی اپنے دوستوں، اپنی جماعت اور اپنے محبوب مومن بندوں کا دفاع کرتا ہے:{سن رکھو یقینا سچے مومنوں کے دشمنوں کو خود اللہ تعالی ہٹادیتا ہے۔}(الحج: ٣٨)

اسی کا ایک پہلو یہ ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ ہجرت کے اوقات میں دفاع کیا، اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کا اس وقت دفاع کیا، جبکہ وہ آگ میں ڈالے جاچکے تھے۔